(سورۂ انبیاء مکّہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے، اِس میں (۱۱۲) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۱) نمبر پر ہے اور سورۂ ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۱۱۸۶) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۴۸۹۰) حروف ہیں

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱

لوگوں کے لیے اُن کا حساب نزدیک آ پہونچا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے منھ پھیر رہے ہیں ۝۱

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ

اُن کے رب کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت اُن کے پاس آتی ہے وہ اُس کو ہنسی کرتے ہوئے

وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ

سُنتے ہیں ۝۲ اُن کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالموں نے آپس میں یہ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ

کاناپھوسی کی کہ یہ شخص تو تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے ، پھر تم کیوں آنکھوں دیکھے اُس کے

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ

جادو میں پھنستے ہو ۝۳ رسول نے کہا کہ میرا رب ہر بات کو جانتا ہے

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۴ بَلْ

چاہے وہ آسمان میں ہو یا زمین میں، اور وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ۝۴ بلکہ وہ

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ

کہتے ہیں کہ یہ اِدھر اُدھر کے خیالات ہیں بلکہ اِس کو اِنھوں نے گھڑلیا ہے بلکہ وہ ایک شاعر ہے، پس اُن کو چاہیے کہ ہمارے

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۵ مَآ اٰمَنَتْ

پاس اُس طرح کی کوئی نشانی لائیں جس طرح کی نشانیوں کے ساتھ پچھلے رسول بھیجے گئے تھے ۝۵ اُن سے پہلے کسی بستی کے لوگ

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶

بھی جن کو ہم نے ہلاک کیا ایمان نہیں لائے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے ۝۶

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

اور آپ سے پہلے بھی جس کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا آدمیوں ہی میں سے بھیجا ، ہم اُن کی طرف وحی بھیجتے تھے،

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷

پس تم اہلِ کتاب سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ۝۷

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا
اور ہم نے اُن رسولوں کو ایسے جسم نہیں دیے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ

كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ
ہمیشہ رہنے والے نہ تھے ﴿٨﴾ پھر ہم نے اُن سے وعدہ پورا کیا پس اُن کو اور جس کو

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
ہم نے چاہا بچا لیا اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کردیا ﴿٩﴾ ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع
ایک کتاب اُتاری ہے جس میں تمہاری یاد دہانی ہے ، پھر کیا تم سمجھتے نہیں ﴿١٠﴾

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
اور کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں جن کو ہم نے پیس ڈالا اور اُن کے بعد ہم نے

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا
دوسری قوم کو اٹھایا ﴿١١﴾ پس جب اُنہوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو وہ

هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ؕ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى
اُس سے بھاگنے لگے ﴿١٢﴾ بھاگو مت ، اور اپنے سامانِ عیش کی طرف

مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾
اور اپنے مکانوں کی طرف واپس چلو ؛ تاکہ تم سے پوچھا جائے ﴿١٣﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ
اُنہوں نے کہا : ہائے ہماری کم بختی ! بے شک ہم ظالم لوگ تھے ﴿١٤﴾ پس وہ یہی

تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾
پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُن کو ایسا کردیا جیسے کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ بجھ گئی ہو ﴿١٥﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر

لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّا تَّخَذْنٰهُ مِنْ
نہیں بنایا ﴿١٦﴾ اگر ہم کوئی کھیل بنانا چاہتے تو اُس کو ہم اپنے پاس سے

لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ
بنا لیتے ، اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا ﴿١٧﴾ بلکہ ہم حق کو باطل پر

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ
ماریں گے تو وہ اُس کا سر توڑ دے گا تو وہ یکا یک جاتا رہے گا ، اور تمہارے لیے

الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
اُن باتوں سے بڑی خرابی ہے جو تم بیان کرتے ہو ﴿۱۸﴾ اور اُسی کے ہیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
میں ہیں اور جو اُس کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے منہ نہیں پھیرتے

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
اور نہ سُستی کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ وہ رات دن اُس کو یاد کرتے ہیں کبھی نہیں

لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
تھکتے ﴿۲۰﴾ کیا اُنہوں نے زمین میں سے معبود ٹھہرائے ہیں جو کسی کو

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
زندہ کرتے ہوں ﴿۲۱﴾ اگر اُن دونوں میں اللہ کے سِوا معبود ہوتے تو دونوں

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
درہم برہم ہو جاتے ، پس اللہ عرش کا مالک اُن باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ

يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
بیان کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ وہ جو کچھ کرتا ہے اُس پر وہ پوچھا نہ جائے گا اور اُن سے پوچھ ہوگی ﴿۲۳﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ
کیا اُنہوں نے اللہ کے سِوا اور معبود بنا ئے ہیں ، اُن سے کہہ دیجیے کہ تم اپنی دلیل لاؤ

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
یہی بات اُن لوگوں کی ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہی بات اُن لوگوں کی ہے جو مجھ سے پہلے ہوئے ، بلکہ اُن میں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
اکثر حق کو نہیں جانتے پس وہ منہ موڑ رہے ہیں ﴿۲۴﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کی طرف ہم نے یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سِوا

اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
کوئی معبود نہیں ، پس تم میری عبادت کرو ﴿۲۵﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝٢٦ۙ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

اولاد بنائی ہے، وہ اِس سے پاک ہے؛ بلکہ وہ (فرشتے) تو معزز بندے ہیں (٢٦) وہ اُس سے آگے بڑھ کر

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝٢٧ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

بات نہیں کرتے اور وہ اُسی کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں (٢٧) اللہ اُن کے اگلے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ

اور پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ سفارش نہیں کر سکتے مگر اُس کے لیے جس کو

ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝٢٨ وَمَنْ

اللہ پسند کرے اور وہ اُس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں (٢٨) اور اُن میں سے

يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ

جو شخص کہے گا کہ اُس کے سِوا میں معبود ہوں تو ہم اُس کو جہنم کی سزا

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩ؑ اَوَلَمْ يَرَ

دیں گے ، ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں (٢٩) کیا انکار کرنے والوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا

نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ

اُن کو کھول دیا ، اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز کو

حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٠ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

بنایا پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے (٣٠) اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا

اُن کو لے کر جُھک نہ جائے اور اُس میں ہم نے چوڑے راستے بنائے

لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣١ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا

تاکہ لوگ راہ پائیں (٣١) اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ

مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝٣٢ وَهُوَ

چھت بنایا ، اور وہ اُس کی نشانیوں سے منھ موڑے ہوئے ہیں (٣٢) اور وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے،

ع ٢ ١٩ ٢

منزل ۴

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ
سب ایک ایک مدار میں تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو

قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾
ہمیشہ کی زندگی نہیں دی ، تو کیا اگر آپ کو موت آ جائے تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿۳۴﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ
ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے ، اور ہم تم کو بُری حالت اور اچھی حالت سے

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَا
آزماتے ہیں پرکھنے کے لیے ، اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۳۵﴾ اور جب

رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
منکر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ سب آپ کو مذاق بنا لیتے ہیں،

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا ذِکر کیا کرتا ہے ، اور خود یہ لوگ رحمان کے ذِکر کا

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ
انکار کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ انسان جلد باز مخلوق ہے ، میں تم کو جلد ہی اپنی نشانیاں

اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
دِکھاؤں گا پس تم مجھ سے جلدی نہ کرو ﴿۳۷﴾ اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ
کب آئے گا اگر تم سچے ہو ﴿۳۸﴾ کاش ! اُن منکروں کو اُس وقت کی

كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا
خبر ہوتی جب کہ وہ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ اپنے

عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ
پیچھے سے اور نہ اُن کو مدد پہونچے گی ﴿۳۹﴾ بلکہ وہ اچانک اُن پر

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
آجائے گی پس اُن کو بدحواس کردے گی پھر وہ نہ اُس کو ہٹا سکیں گے اور نہ اُن کو

يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
مہلت دی جائے گی ﴿۴۰﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا

قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
پھر جن لوگوں نے اُن میں سے مذاق اڑایا تھا اُن کو اُس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ

بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۱﴾ قُلۡ مَنۡ يَّكۡلَؤُكُمۡ بِالَّيۡلِ
مذاق اڑاتے تھے ﴿۴۱﴾ کہہ دیجیے کہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان سے

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحۡمٰنِ ؕ بَلۡ هُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهِمۡ
تمہاری حفاظت کرتا ہے ، بلکہ وہ لوگ اپنے رب کی یاد سے

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ
منہ موڑ رہے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اُن کے لیے ہمارے سِوا کچھ معبود ہیں جو اُن کو بچا لیتے ہیں،

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾
وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی اُن کا ساتھ دے سکتا ہے ﴿۴۳﴾

بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ
بلکہ ہم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ اِس حال میں اُن پر لمبی مدت گزر گئی،

اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ
کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اُس کے کناروں سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں،

اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ۖ
پھر کیا یہی لوگ غالب رہنے والے ہیں ﴿۴۴﴾ کہہ دیجیے کہ میں بس وحی کے ذریعے سے تم کو ڈراتا ہوں،

وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾
اور بہرے پُکار کو نہیں سُنتے جب کہ اُنہیں ڈرایا جائے ﴿۴۵﴾

وَلَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ
اور اگر آپ کے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی اُنہیں لگ جائے تو کہنے لگیں گے

يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الۡمَوَازِيۡنَ
کہ ہائے ہماری بدبختی ! بے شک ہم ظالم تھے ﴿۴۶﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی

الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـئًا ؕ وَاِنۡ
ترازو رکھیں گے پس کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ، اور اگر

كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى
رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اُس کو حاضر کر دیں گے ، اور ہم

بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ

حساب لینے کے لیے کافی ہیں ﴿٤٧﴾ یہ بالکل سچ ہے کہ ہم نے موسیٰ و ہارون (علیہما السلام) کو

الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ

فیصلہ کرنے والی نورانی اور پرہیزگاروں کے لیے وعظ و نصیحت والی کتاب عطا کی ہے ﴿٤٨﴾ جو بِن دیکھے

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھنے والے ہیں ﴿٤٩﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور یہ ایک بابرکت یاد دہانی ہے جو ہم نے اُتاری ہے ، تو کیا تم اِس کے منکر ہو ﴿٥٠﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ

اور ہم نے اِس سے پہلے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کی ہدایت عطا کی اور ہم اُس کو

عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ

خوب جانتے تھے ﴿٥١﴾ جب اُس نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ کیا

الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

مورتیاں ہیں جن پر تم جمے بیٹھے ہو ﴿٥٢﴾ اُنھوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اِن کی

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

عبادت کرتے ہوئے پایا ہے ﴿٥٣﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ بے شک تم اور تمھارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ

ایک کھلی گمراہی میں مبتلا رہے ﴿٥٤﴾ انھوں نے کہا: کیا تم ہمارے پاس سچی بات لائے ہو یا تم

اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ

مذاق کر رہے ہو ﴿٥٥﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : بلکہ تمھارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى

رب ہے جس نے اُن کو پیدا کیا ، اور میں اِس بات کی گواہی

ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

دینے والا ہوں ﴿٥٦﴾ اور اللہ کی قسم! میں تمھارے بُتوں کے ساتھ

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ

ایک تدبیر کروں گا جب کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے ﴿٥٧﴾ پس اُس نے اُن کو

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

ٹکڑے ٹکڑے کردیا سِوائے اُن کے ایک بڑے کے تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

اُنہوں نے کہا کہ کس نے ہمارے بُتوں کے ساتھ ایسا کیا ہے ، بے شک وہ بڑا ظالم ہے ﴿۵۹﴾

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو اُن کا تذکرہ کرتے ہوئے سُنا تھا جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے ﴿۶۰﴾

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اُنہوں نے کہا کہ اُس کو سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو تاکہ وہ

يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

دیکھیں ﴿۶۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے ابراہیم ! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

ایسا کیا ہے ؟ ﴿۶۲﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : بلکہ اُن کے اِس بڑے نے ایسا کیا ہے

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى

تو اُن سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں ﴿۶۳﴾ پھر اُنہوں نے اپنے جی میں

اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا

سوچا پھر کہنے لگے کہ حقیقت میں تم ہی ناحق پر ہو ﴿۶۴﴾ پھر اپنے سَروں کو

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾

جھکا لیا (اور کہا کہ) اے ابراہیم ! تم جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں ﴿۶۵﴾

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

ابراہیم نے کہا : کیا تم اللہ کے سِوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ فائدہ

شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

پہونچا سکیں اور نہ کوئی نقصان ﴿۶۶﴾ افسوس ہے تم پر اور اُن چیزوں پر بھی جن کی تم

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا

اللہ کے سِوا عبادت کرتے ہو، کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۶۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ اِس کو آگ میں جلا دو اور اپنے معبودوں کی

اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا

مدد کرو ، اگر تم کو کچھ کرنا ہے ﴿۶۸﴾ ہم نے کہا کہ اے آگ ! تو ابراہیم کے لیے

وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

ٹھنڈک اور سلامتی بن جا ﴿۶۹﴾ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ بُرائی کرنا چاہا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى

تو ہم نے اُنہیں لوگوں کو ناکام بنادیا ﴿۷۰﴾ اور ہم نے اُس کو اور لوط (علیہ السلام) کو اُس زمین

الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا

کی طرف نجات دے دی جس میں ہم نے دنیا والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں ﴿۷۱﴾ اور ہم نے اُس کو

لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا

اسحاق دیا اور اُس سے زیادہ کے طور پر یعقوب ، اور ہم نے اُن سب کو

صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

نیک بنایا ﴿۷۲﴾ اور ہم نے اُن کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ

اور ہم نے اُن کو نیک عملی اور نماز کی اقامت اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا

وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ

حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط (علیہ السلام) کو ہم نے حکمت

حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ

اور علم عطا کیا اور اُس کو اُس بستی سے نجات دی جو گندے کام

تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾

کرتی تھی ، یقیناً وہ بہت بُرے ، فاسق لوگ تھے ﴿۷۴﴾

وَاَدْخَلْنٰهُ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

اور ہم نے اُس کو اپنی رحمت میں داخل کیا ، بے شک وہ نیکوں میں سے تھے ﴿۷۵﴾

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ

اور نوح (علیہ السلام) کو جب کہ اِس سے پہلے اُس نے پُکارا تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی پس ہم نے اُس کو

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ

اور اُس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کے مقابلے میں

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ

اُس کی مدد کی جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جُھٹلایا ، بے شک وہ بہت بُرے

منزل ۴

سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
لوگ تھے پس ہم نے اُن سب کو غرق کردیا ﴿٧٧﴾ اور داوٗد اور سلیمان (علیہما السلام)

اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ
جب وہ دونوں کھیت کے بارے میں فیصلہ کررہے تھے جب کہ اُس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت

الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا
جا پڑیں ، اور ہم اُن کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے ﴿٧٨﴾ پس ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو اُس کی

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ
سمجھ دے دی ، اور ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے داوٗد (علیہ السلام) کے ساتھ

دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾
تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ اُس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی ، اور ہم ہی کرنے والے تھے ﴿٧٩﴾

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ
اور ہم نے اُس کو تمہارے لیے جنگی لباس کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تم کو لڑائی میں

بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ
محفوظ رکھے ، تو کیا تم شکر کرنے والے ہو ﴿٨٠﴾ اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کے لیے

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ
تیز ہوا کو تابع کر دیا جو اُس کے حکم سے اُس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ
رکھی ہیں ، اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں ﴿٨١﴾ اور شیاطین میں سے بھی

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
ہم نے اُس کے تابع کر دیا تھا جو اُس کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اُس کے سوا دوسرے کام

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوْبَ
کرتے تھے اور ہم اُن کو سنبھالنے والے تھے ﴿٨٢﴾ اور ایوب (علیہ السلام) کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
جب کہ اُس نے اپنے رب کو پُکارا کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ
رحم کرنے والے ہیں ﴿٨٣﴾ تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو جو تکلیف تھی اُس کو

منزل ۴

ضُرٍّ وَّاٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً
دور کر دیا اور ہم نے اُس کو اُس کا کُنبہ عطا کیا ، اور اُسی کے ساتھ اُس کے برابر اور بھی

مِّنۡ عِنۡدِنَا وَذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسۡمٰعِيۡلَ
اپنی طرف سے رحمت اور نصیحت عبادت کرنے والوں کے لیے ﴿۸۴﴾ اور اسماعیل

وَاِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۸۵﴾
اور ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو ، یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے ﴿۸۵﴾

وَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۶﴾
اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں داخل کیا ، بے شک وہ نیک عمل کرنے والوں میں سے تھے ﴿۸۶﴾

وَذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ
اور مچھلی والے (یونس) کو جب کہ وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے پھر اُس نے یہ سمجھا کہ ہم اُس کو

عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ
نہ پکڑیں گے پھر اُس نے اندھیرے میں پُکارا کہ آپ کے سِوا

اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖۗ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾
کوئی معبود نہیں ، آپ پاک ہیں بے شک میں قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ
تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو غم سے نجات دی ، اور اِسی طرح ہم ایمان والوں کو

نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّاۤ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ
نجات دیتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور زکریا (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنے رب کو پُکارا

رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۸۹﴾
کہ اے میرے رب ! آپ مجھ کو اکیلا نہ چھوڑیں ، اور آپ بہترین وارث ہیں ﴿۸۹﴾

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَوَهَبۡنَا لَهٗ يَحۡيٰى وَاَصۡلَحۡنَا لَهٗ
تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو یحییٰ (علیہ السلام) عطا کیا اور اُس کی بیوی کو

زَوۡجَهٗ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ
اُس کے لیے درست کردیا ، یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑتے تھے

وَيَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ ﴿۹۰﴾
اور ہم کو امید اور خوف کے ساتھ پُکارتے تھے اور ہمارے آگے جُھکے ہوئے تھے ﴿۹۰﴾

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

اور وہ خاتون جس نے اپنی عصمت کو بچایا تو ہم نے اُس کے اندر اپنی روح پھونک دی

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۱ اِنَّ هٰذِهٖٓ

اور اُس کو اور اُس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا ۝۹۱ اور یہ تمھاری اُمّت

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝۹۲

ایک ہی اُمّت ہے اور میں ہی تمھارا رب ہوں تو تم میری عبادت کرو ۝۹۲

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝۹۳ ع

اور اُنھوں نے اپنا دین اپنے اندر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ، سب ہمارے پاس آنے والے ہیں ۝۹۳

ع ۶ / ۱۸

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

پس جو شخص نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان والا ہوگا تو اُس کی محنت کی ناقدری

لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝۹۴ وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ

نہ ہوگی اور ہم اُس کو لکھ لیتے ہیں ۝۹۴ اور جس بستی والوں کے لیے ہم نے

اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۹۵ حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ

ہلاکت مقدّر کردی ہے اُن کے لیے حرام ہے کہ وہ رجوع کریں ۝۹۵ یہاں تک کہ جب

يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝۹۶

یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ۝۹۶

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

اور سچّا وعدہ نزدیک آ لگے گا تو اچانک اُن لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی جنھوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ

انکار کیا تھا ، ہائے ہماری کم بختی ! ہم اِس سے غفلت میں پڑے رہے

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۹۷ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

بلکہ ہم ظالم تھے ۝۹۷ بے شک تم اور جن کو تم اللہ کے سِوا

دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝۹۸ لَوْ كَانَ

پوجتے تھے سب جہنم کا ایندھن ہیں ، وہیں تم کو جانا ہے ۝۹۸ اگر یہ واقعی

هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۹۹

معبود ہوتے تو اِس میں نہ پڑتے ، اور سب اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۹۹

منزل ۴

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾
اُس میں اُن کے لیے چلّانا ہے اور وہ اُس میں کچھ نہ سُنیں گے ﴿١٠٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ
بے شک جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا فیصلہ ہوچکا ہے وہ اُس سے

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ
دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾ وہ اُس کی آہٹ بھی نہ سُنیں گے

وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾
اور وہ اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٢﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ
اُن کو بڑی گھبراہٹ غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے اُن کا استقبال کریں گے،

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ
یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ﴿١٠٣﴾ جس دن

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ
ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے جس طرح خطوں کا انبار لپیٹ لیتے ہیں ، جس طرح پہلے ہم نے

اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
تخلیق کی ابتدا کی تھی اُسی طرح ہم پھر اُس کا اعادہ کریں گے ، یہ ہمارے ذِمّے وعدہ ہے اور ہم اُس کو

فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ
کر کے رہیں گے ﴿١٠٤﴾ اور زبور میں ہم نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾
کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے ﴿١٠٥﴾

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گُزار لوگوں کے لیے ﴿١٠٦﴾ اور ہم نے آپ کو تو بس دنیا والوں

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿١٠٧﴾ کہہ دیجیے کہ میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾
کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے ، تو کیا تم اطاعت گزار بنتے ہو ﴿١٠٨﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ

پس اگر وہ منھ پھیر لیں تو کہہ دیجیے کہ میں تم کو صاف طور پر اطلاع کرچکا ہوں اور میں

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ

نہیں جانتا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے قریب ہے یا دور ﴿١٠٩﴾ بے شک وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾

کُھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اُس بات کو بھی جس کو تم چُھپاتے ہو ﴿١١٠﴾

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى

اور مجھ کو نہیں معلوم شاید وہ تمہارے لیے امتحان ہو اور فائدہ اٹھا لینے کی

حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ

ایک مہلت ہو ﴿١١١﴾ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے اور ہمارا رب رحمان ہے،

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع

اُسی سے ہم اُن باتوں پر مدد مانگتے ہیں جو تم بیان کرتے ہو ﴿١١٢﴾

(سورۂ حج مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مکّہ مکرّمہ اور مدینہ منورہ کے بیچ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۷۸) آیتیں اور (۱۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے اور سورۂ نور کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۱۲۹۱) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۵۰۷۵) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو ، بے شک قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

بڑی بھاری چیز ہے ﴿١﴾ جس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو

عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ

اور لوگ آپ کو مدہوش نظر آئیں گے ؛ حالانکہ وہ مدہوش نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

عذاب بڑا ہی سخت ہے ﴿٢﴾ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو علم کے بغیر

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۙ﴿۳﴾
اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتا ہے ﴿۳﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
اُس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص اُس کو دوست بنائے گا وہ اُس کو بے راہ کر دے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اور اُس کو جہنم کا راستہ دکھائے گا ﴿۴﴾ اے لوگو!

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
اگر تم دوبارہ زندہ کیے جانے کے متعلّق شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹّی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
پیدا کیا ہے پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی

مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ
بوٹی سے شکل والی اور بغیر شکل والی بھی تاکہ ہم تم پر واضح کریں،

وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور ہم (ماؤں کے) رحموں میں ٹھہرا دیتے ہیں جو چاہتے ہیں ایک معیّن مدت تک

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ
پھر ہم تم کو بچّہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی پوری جوانی تک پہونچ جاؤ،

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى
اور تم میں سے کوئی شخص پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی شخص بد ترین عمر تک

اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ
پہونچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ جان لینے کے بعد پھر کچھ نہ جانے،

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
اور آپ زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم اُس پر پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
برساتے ہیں تو وہ تازہ ہو گئی اور اُبھر آئی اور وہ طرح طرح کی خوش نما چیزیں

بَهِيْجٍ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
اُگاتی ہے ﴿۵﴾ یہ اِس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور بے جانوں میں جان

الۡمَوۡتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ‏ ﴿۶﴾ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
ڈالتا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۶﴾ اور یہ کہ قیامت

اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ فِى
آنے والی ہے اُس میں کوئی شک نہیں ، اور اللہ ضرور اُن لوگوں کو اُٹھائے گا

الۡقُبُوۡرِ‏ ﴿۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ
جو قبروں میں ہیں ﴿۷﴾ اور لوگوں میں کوئی شخص ہے جو اللہ کی بات میں جھگڑتا ہے

بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍۙ‏ ﴿۸﴾ ثَانِىَ
علم اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر ﴿۸﴾ تکبّر کرتے ہوئے

عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ لَهٗ فِى الدُّنۡيَا
تاکہ وہ اللہ کی راہ سے بے راہ کردے ، اُس کے لیے دنیا میں

خِزۡىٌ‌ وَّنُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ‏ ﴿۹﴾
رُسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اُس کو جلتی آگ کا عذاب چکھائیں گے ﴿۹﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَـيۡسَ بِظَلَّامٍ
یہ تمہارے ہاتھ کے کیے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور اللہ اپنے بندوں پر

لِّـلۡعَبِيۡدِ ﴿۱۰﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰى
ظلم کرنے والا نہیں ﴿۱۰﴾ اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی

حَرۡفٍ‌ ۚ فَاِنۡ اَصَابَهٗ خَيۡرٌ اۨطۡمَاَنَّ بِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ
عبادت کرتا ہے ، پس اگر اُس کو کوئی فائدہ پہونچا تو وہ اُس عبادت پر قائم ہو گیا ، اور اگر

اَصَابَتۡهُ فِتۡنَةُ اۨنْقَلَبَ عَلٰى وَجۡهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنۡيَا
کوئی آزمائش پیش آئی تو اُلٹا پھر گیا ، اُس نے دنیا بھی کھو دی

وَالۡاٰخِرَةَ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ‏ ﴿۱۱﴾ يَدۡعُوۡا
اور آخرت بھی ، یہی کُھلا ہوا نقصان ہے ﴿۱۱﴾ وہ اللہ کے سِوا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنۡفَعُهٗ‌ ؕ ذٰلِكَ
ایسی چیز کو پُکارتا ہے جو نہ اُس کو نقصان پہونچا سکتی ہے اور نہ اُس کو نفع پہونچا سکتی ہے ، یہ

هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ‌ ۚ‏ ﴿۱۲﴾ يَدۡعُوۡا لَمَنۡ ضَرُّهٗۤ اَقۡرَبُ
انتہائی درجے کی گمراہی ہے ﴿۱۲﴾ وہ ایسی چیز کو پُکارتا ہے جس کا نقصان اُس کے نفع سے

مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ
قریب تر ہے ، کیسا بُرا کارساز ہے اور کیسا بُرا رفیق ہے ﴿۱۳﴾ بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ایسے باغات میں داخل کرے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، اللہ کرتا ہے جو وہ

يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي
چاہتا ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اُس کی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ
مدد نہیں کرے گا تو اُس کو چاہیے کہ ایک رسّی آسمان تک تانے پھر اُس کو

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾
کاٹ ڈالے اور دیکھے کہ کیا اُس کی تدبیر اُس کے غصّے کو دور کرنے والی بنتی ہے ﴿۱۵﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
اور اِس طرح ہم نے قرآن کو کھلی کھلی دلیلوں کے ساتھ اُتارا ہے اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
ہدایت دے دیتا ہے ﴿۱۶﴾ اِس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے یہودیت اختیار کی

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ
اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس اور جنہوں نے شرک کیا،

اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
اللہ اِن سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ فرمائے گا ، بے شک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ
ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۷﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی کے آگے

لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ
اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ
اور بہت سے انسان ، اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے،

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ
اور جس کو اللہ ذلیل کر دے تو اُس کو کوئی عزّت دینے والا نہیں ، بے شک اللہ کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز
جو وہ چاہتا ہے ﴿١٨﴾ یہ دو گروہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا،

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ
پس جنہوں نے انکار کیا اُن کے لیے آگ کے کپڑے تیّار کیے جائیں گے،

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ ج يُصْهَرُ
اُن کے سَروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿١٩﴾ اُس سے اُن کے

بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ ط وَلَهُمْ مَّقَامِعُ
پیٹ کی چیزیں تک گل جائیں گی اور کھالیں بھی ﴿٢٠﴾ اور اُن کے لیے وہاں لوہے کے

مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ
ہتھوڑے ہوں گے ﴿٢١﴾ جب بھی وہ گھبرا کر اُس سے باہر نکلنا چاہیں گے

غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع
تو پھر اُس میں دھکیل دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھتے رہو جلنے کا عذاب ﴿٢٢﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اللہ اُن کو ایسے باغات میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ، اُن کو وہاں سونے کے

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا
کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کا لباس

حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ صلے
ریشم ہوگا ﴿٢٣﴾ اور اُن کو پاکیزہ قول کی ہدایت بخشی گئی تھی

وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اُن کو خدائے حمید کا راستہ دِکھایا گیا تھا ﴿٢٤﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا ہے

السجدة

منزل ۴

ع ٢ / ١٢ / ٩

وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ
اور وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں

الَّذِىۡ جَعَلۡنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الۡعَاكِفُ فِيۡهِ
جس کو ہم نے لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں مقامی باشندے اور باہر سے آنے والے

وَالۡبَادِ ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ فِيۡهِ بِاِلۡحَادٍۢ بِظُلۡمٍ نُّذِقۡهُ
برابر ہیں ، اور جو اُس مسجد میں انصاف سے ہٹ کر ظلم کا راستہ اختیار کرے گا اُس کو ہم دردناک عذاب کا

مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝٢٥ وَاِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِيۡمَ مَكَانَ
مزہ چکھائیں گے ۝٢٥ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو بیت اللہ کی جگہ بتادی

الۡبَيۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِكۡ بِىۡ شَيۡـئًا وَّطَهِّرۡ بَيۡتِىَ
کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو پاک رکھنا

لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡقَآئِمِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ۝٢٦
طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے ۝٢٦

وَاَذِّنۡ فِى النَّاسِ بِالۡحَجِّ يَاۡتُوۡكَ رِجَالًا وَّعَلٰى
اور لوگوں میں حج کا اعلان کیجیے وہ آپ کے پاس آئیں گے پیروں پر چل کر

كُلِّ ضَامِرٍ يَّاۡتِيۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِيۡقٍ ۝٢٧
اور دُبلے اونٹوں پر سوار ہو کر جو کہ دور دراز راستوں سے آئیں گے ۝٢٧

لِّيَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِىۡۤ
تاکہ وہ اپنے فائدے کی جگہوں پر پہونچیں اور چند معلوم دنوں میں

اَيَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ
اُن چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُنہیں بخشے

الۡاَنۡعَامِ‌ ۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡبَآئِسَ الۡفَقِيۡرَ ۝٢٨
ہیں ، پس اُس میں سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو کِھلاؤ ۝٢٨

ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَلۡيُوۡفُوۡا نُذُوۡرَهُمۡ وَلۡيَطَّوَّفُوۡا
تو چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل ختم کر دیں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اُس قدیم گھر کا

بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ۝٢٩ ذٰلِكَ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ
طواف کریں ۝٢٩ یہ بات ہوچکی ، اور جو شخص اللہ کی

منزل ۴

اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ
حُرمتوں کی تعظیم کرے گا تو وہ اُس کے حق میں اُس کے رب کے نزدیک بہتر ہے، اور تمہارے لیے چوپائے

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ
حلال کردیے گئے ہیں سوائے اُن کے جو تم کو پڑھ کر سُنائے جا چکے ہیں، تو تم بُتوں کی

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَآءَ
گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو ﴿٣٠﴾ اللہ کی طرف یکسو

لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
ہو کر رہو، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ
تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر چڑیاں اُس کو اُچک لیں یا ہوا اُس کو

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ
کسی دور دراز مقام پر لے جا کر ڈال دے ﴿٣١﴾ یہ بات ہو چکی، اور جو شخص

يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾
اللہ کی یادگار نشانیوں کا پورا لحاظ رکھے گا تو یہ دل کے تقوے کی بات ہے ﴿٣٢﴾

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ
تم کو اُن سے ایک مقرر وقت تک فائدہ اُٹھانا ہے پھر اُن کو قربانی کے لیے قدیم گھر

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
کی طرف لے جانا ہے ﴿٣٣﴾ اور ہم نے ہر اُمّت کے لیے قربانی کرنا مقرر کیا

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
تاکہ وہ اُن چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُن کو عطا

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ
کیے ہیں، پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اُسی کے ہو کر رہو

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دیجیے ﴿٣٤﴾ جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذِکر کیا جاتا ہے

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ
تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جو اُن پر پڑے اُس کو سہنے والے

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾
اور نماز کی پابندی کرنے والے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے وہ اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿٣٥﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ
اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمھارے لیے اللہ کی یادگار نشانی بنایا ہے ، اُن میں

فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
تمھارے لیے بھلائی ہے ، پس اُن کو کھڑا کر کے اُن پر اللہ کا نام لو،

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
پھر جب وہ کروٹ کے بَل گِر پڑیں تو اُن میں سے کھاؤ اور بے سوال

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ
محتاج اور سائل کو کِھلاؤ ، اِس طرح ہم نے اُن جانوروں کو تمھارے لیے تابع کردیا ہے؛

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿٣٦﴾ اور اللہ کو نہ اُن کا گوشت پہونچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ
اور نہ اُن کا خون ؛ بلکہ اللہ کو صرف تمھارا تقویٰ پہونچتا ہے،

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا
اِس طرح اللہ نے اُن کو تمھارے لیے تابع کردیا ہے تاکہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اُس کی

هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ
بڑائی بیان کرو اور نیکی کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے ﴿٣٧﴾ بے شک اللہ اُن لوگوں کی جانب سے

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
دفاع کرتا ہے جو ایمان لائے ، بے شک اللہ بدعہدوں اور نا شکروں کو

كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ
پسند نہیں کرتا ﴿٣٨﴾ اجازت دے دی گئی اُن لوگوں کو جن سے لڑائی کی جارہی ہے اِس وجہ سے کہ اُن پر ظلم کیا گیا ہے،

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ﴿٣٩﴾ ۙ الَّذِيْنَ
اور بے شک اللہ اُن کی مدد پر قادر ہے ﴿٣٩﴾ وہ لوگ

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا
جو اپنے گھروں سے بے وجہ نکالے گئے صرف اِس لیے کہ وہ کہتے ہیں

منزل ۴

الثلثة ع ٥ ١٥

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
کہ ہمارا رب اللہ ہے ، اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ
دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجا اور عبادت خانے اور مسجدیں

وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ
جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے ڈھا دیے جاتے،

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ
اور اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے ، بے شک اللہ زبردست ہے،

عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
زور والا ہے ﴿۴۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اگر ہم زمین میں غلبہ دیں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
تو وہ نماز کا اہتمام کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ
حکم دیں گے اور بُرائی سے روکیں گے ، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے

الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ
اختیار میں ہے ﴿۴۱﴾ اور اگر وہ آپ کو جُھٹلائیں تو اُن سے پہلے قوم نوح

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ لا وَقَوْمُ
اور عاد اور ثمود جُھٹلا چکے ہیں ﴿۴۲﴾ اور قومِ ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ لا وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ج وَكُذِّبَ
اور قومِ لوط ﴿۴۳﴾ اور مدین کے لوگ بھی ، اور موسیٰ کو

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ج
جُھٹلایا گیا پھر میں نے منکروں کو ڈھیل دی پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
پس کیسا ہوا میرا عذاب ﴿۴۴﴾ پس کتنی ہی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
جن کو ہم نے ہلاک کردیا اور وہ ظالم تھیں ، پس اب وہ اپنی چھتوں پر

عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾
اُلٹی پڑی ہیں اور کتنے ہی بیکار کنوئیں اور کتنے پختہ محل جو ویران پڑے ہوئے ہیں ﴿٤٥﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ
کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن کے دل ایسے ہو جاتے کہ وہ

يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا
اُن سے سمجھتے یا اُن کے کان ایسے ہو جاتے کہ وہ اُن سے سُنتے ، کیوں کہ

لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ
آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو

فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ
سینوں میں ہیں ﴿٤٦﴾ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیے جلدی کیے ہوئے ہیں ، اور اللہ

يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ
ہرگز اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے ، اور آپ کے رب کے یہاں کا ایک دن

كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ
تمہارے شمار کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے ﴿٤٧﴾ اور کتنی ہی

قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ
بستیاں ہیں جن کو ہم نے ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں ، پھر میں نے اُن کو پکڑلیا

وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ
اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٤٨﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! میں تمہارے لیے

اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ایک کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿٤٩﴾ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
اور اچھے کام کیے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزّت کی

كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
روزی ﴿٥٠﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دِکھانے کے لیے دوڑے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
وہی دوزخ والے ہیں ﴿٥١﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے

منزل ۴ ع ٦ - ١٤

قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
جو بھی رسول اور نبی بھیجا تو جب اُس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
اُس کے پڑھنے میں مِلا دیا ، پھر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو پختہ کردیتا ہے ، اور اللہ علم والا،

حَكِيْمٌ ۝٥٢ۙ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً
حکمت والا ہے ۝٥٢ تاکہ جو کچھ شیطان نے مِلایا ہے اُس سے وہ اُن لوگوں کو جانچے

لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ
جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں،

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝٥٣ۙ وَّلِيَعْلَمَ
اور ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ۝٥٣ اور تاکہ وہ لوگ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
جن کو علم ملا ہے جان لیں کہ یہ حقیقت میں آپ کے رب کی طرف سے ہے

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
پھر وہ اُس پر یقین لائیں اور اُن کے دل اُس کے آگے جُھک جائیں ، اور اللہ

لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٤
ایمان لانے والوں کو ضرور سیدھا راستہ دِکھاتا ہے ۝٥٤

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى
اور انکار کرنے والے لوگ ہمیشہ اُس کی طرف سے شک میں پڑے رہیں گے

تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ
یہاں تک کہ اچانک اُن پر قیامت آجائے یا ایک منحوس دن کا

يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝٥٥ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ
عذاب آجائے ۝٥٥ اُس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہوگا ، وہ اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
فیصلہ فرمائے گا ، پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ نعمت کے

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۵۶ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
باغوں میں ہوں گے ۝۵۶ اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ
تو اُن کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے ۝۵۷ اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ قتل کردیے گئے یا وہ مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
اللہ ضرور اُن کو اچھا رزق دے گا ، اور بے شک اللہ ہی سب سے بہتر

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۵۸ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ
رزق دینے والا ہے ۝۵۸ وہ اُن کو ایسی جگہ پہونچائے گا جس سے وہ راضی ہوں گے،

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝۵۹ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ
اور بے شک اللہ جاننے والا ، بردبار ہے ۝۵۹ یہ ہوچکا ، اور جو شخص

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
بدلہ لے ویسا ہی جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا تھا اور پھر اُس پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۶۰ ذٰلِكَ
تو اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا ، بے شک اللہ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے ۝۶۰ یہ اِس لیے

بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۶۱ ذٰلِكَ بِاَنَّ
داخل کرتا ہے ، اور اللہ سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ۝۶۱ یہ اِس لیے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اللہ ہی حق ہے اور وہ سب باطل ہیں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر

هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۶۲
لوگ پُکارتے ہیں ، اور بے شک اللہ ہی سب سے اوپر ہے ، سب سے بڑا ہے ۝۶۲

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ
کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین

ع ۹ / ۱۴

الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۚ﴿٦٣﴾ لَهٗ

سرسبز ہو گئی ، بے شک اللہ باریک بیں ہے ، خبر رکھنے والا ہے ﴿٦٣﴾ اُسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ، بے شک اللہ ہی ہے

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۧ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

جو بے نیاز ہے ، تعریفوں والا ہے ﴿٦٤﴾ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے زمین کی چیزوں کو

مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو بھی کہ وہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے،

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

اور وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر یہ کہ اُس کے

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

حکم سے ، بے شک اللہ لوگوں پر نرمی کرنے والا ، مہربان ہے ﴿٦٥﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ تم کو زندہ کرے گا،

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

بے شک انسان بڑا ہی نا شکرا ہے ﴿٦٦﴾ اور ہم نے ہر اُمّت کے لیے ایک طریقہ

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ

مقرر کیا کہ وہ اُس کی پیروی کرتے تھے ، پس وہ اِس معاملے میں آپ سے جھگڑا نہ کریں

وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾

اور آپ اپنے رب کی طرف بُلائیے ، یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہو ﴿٦٧﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾

اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ دیجیے کہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کررہے ہو ﴿٦٨﴾

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں تم

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

اختلاف کررہے ہو ﴿٦٩﴾ کیا آپ نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز

السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ
اللہ کے علم میں ہے ، سب کچھ ایک کتاب میں ہے ، بے شک

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝۷۰ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
یہ اللہ کے لیے آسان ہے ۝۷۰ اور وہ اللہ کے سِوا اُن کی عبادت کرتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَّمَا لَيۡسَ لَهُمۡ
جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری اور نہ اُن کے بارے میں اُن کو

بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ۝۷۱ وَاِذَا تُتۡلٰى
کوئی علم ہے ، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۝۷۱ اور جب اُن کو

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعۡرِفُ فِىۡ وُجُوۡهِ الَّذِيۡنَ
ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو آپ منکروں کے چہروں پر بُرے آثار

كَفَرُوا الۡمُنۡكَرَ ؕ يَكَادُوۡنَ يَسۡطُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ
دیکھتے ہو گویا کہ وہ اُن لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو اُن کو ہماری آیتیں

يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ؕ قُلۡ اَفَاُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ
پڑھ کر سُنا رہے ہیں ، کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ اِس سے بدتر چیز

مِّنۡ ذٰلِكُمۡ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ
کیا ہے ، وہ آگ ہے جس کا اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ کیا ہے جنہوں نے انکار کیا

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۷۲ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ۝۷۲ اے لوگو ! ایک مثال بیان کی جاتی ہے

فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
تو اُس کو غور سے سُنو ، تم لوگ اللہ کے سِوا جس چیز کو پُکارتے ہو

اللّٰهِ لَنۡ يَّخۡلُقُوۡا ذُبَابًا وَّلَوِ اجۡتَمَعُوۡا لَهٗ ؕ
وہ ایک مکّھی بھی پیدا نہیں کرسکتے اگرچہ سب کے سب اُس کے لیے جمع ہو جائیں،

وَاِنۡ يَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ شَيۡـئًا لَّا يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ
اور اگر مکّھی اُن سے کچھ چھین لے تو وہ اُس کو اُس سے چھُڑا

مِنۡهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالۡمَطۡلُوۡبُ ۝۷۳ مَا قَدَرُوا
نہیں سکتے ، مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی گئی وہ بھی کمزور ۝۷۳ اُنہوں نے اللہ کی قدر

اللّٰہَ حَقَّ قَدۡرِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰہُ
نہ پہچانی جیسا کہ اُس کے پہچاننے کا حق ہے ، بے شک اللہ طاقت ور ہے ، غالب ہے ﴿۷۴﴾ اللہ

یَصۡطَفِیۡ مِنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ
فرشتوں میں سے اپنا پیغام پہونچانے والا چنتا ہے اور انسانوں میں سے بھی ، بے شک

اللّٰہَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿ۚ۷۵﴾ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ
اللہ سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۷۵﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ

وَمَا خَلۡفَہُمۡ ؕ وَاِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾ یٰۤاَیُّہَا
اُن کے پیچھے ہے ، اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں سارے معاملات ﴿۷۶﴾ اے

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ارۡکَعُوۡا وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا رَبَّکُمۡ
ایمان والو ! رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

وَافۡعَلُوا الۡخَیۡرَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿ۚٛ۷۷﴾ السجدة وَجَاہِدُوۡا
اور بھلائی کے کام کرو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو ﴿۷۷﴾ اور اللہ کی راہ میں

فِی اللّٰہِ حَقَّ جِہَادِہٖ ؕ ہُوَ اجۡتَبٰىکُمۡ وَمَا جَعَلَ
کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے ، اُس نے تم کو چُنا ہے اور اُس نے دین کے

عَلَیۡکُمۡ فِی الدِّیۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ مِلَّۃَ اَبِیۡکُمۡ
معاملے میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی ، تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام)

اِبۡرٰہِیۡمَ ؕ ہُوَ سَمّٰىکُمُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۬ۙ مِنۡ قَبۡلُ
کا دین ، اُسی نے تمہارا نام مسلم رکھا ، اِس سے پہلے

وَفِیۡ ہٰذَا لِیَکُوۡنَ الرَّسُوۡلُ شَہِیۡدًا عَلَیۡکُمۡ
اور اِس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ ہو

وَتَکُوۡنُوۡا شُہَدَآءَ عَلَی النَّاسِ ۚۖ فَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ
اور تم لوگوں پر گواہ بنو ، پس نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰہِ ؕ ہُوَ مَوۡلٰىکُمۡ ۚ
اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو مضبوط پکڑو ، وہی تمہارا مالک ہے،

فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ ﴿ع۷۸﴾
پس کیسا اچھا مالک ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے ﴿۷۸﴾

منزل ۴

السجدة